دل کی بات

واجپائی کا دورۂ پاکستان اندیشے اور خدشات

۲۰ فروری ۱۹۹۹ء کو بھارتی وزیراعظم مسٹر اٹل بہاری واجپائی نے "طے شدہ پروگرام" کے مطابق پاکستان کا طوفانی دورہ کیا۔ وہ امرتسر سے بس کے ذریعے واہگہ بارڈر پہنچے جہاں وزیراعظم پاکستان مسٹر نواز شریف نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور بذریعہ ہیلی کاپٹر انہیں گورنر ہاؤس لاہور پہنچا دیا گیا۔ ایک دن مذاکرات ہوئے اور رسمی بیان بازی کے بعد وہ شام کو واپس بھارت روانہ ہو گئے۔

پاکستان بھارت تعلقات روزِ اوّل سے ہی درست نہیں۔ خصوصاً ۱۹۶۵ء تا ۱۹۷۱ء کی جنگوں نے دونوں ملکوں کو شدید نقصان پہنچایا اور باہمی نفرتوں کی دیوار کھڑی ہو گئی۔ بھارت نے ۶۵ء میں جو ہزیمت اٹھائی تھی ۷۱ء میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی صورت میں ہمیں ناقابل تلافی نقصان پہنچا کر فاتح بنا۔ اس وقت بھارت کے مقابلہ میں پاکستان بھی ایٹمی قوت بن چکا ہے۔ طاقت کا یہ توازن دہشت گرد امریکہ کسی صورت برداشت نہیں کر سکتا۔ خصوصاً نیوکلئیر پروگرام میں پاکستان کی ترقی اور خود مختاری دنیا کے کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ کو قطعاً قبول نہیں۔ اس لئے کہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔ عالم اسلام پر جس طرح امریکہ و برطانیہ اور فرانس و اسرائیل نے اپنا تسلط قائم کیا ہے وہ الم نشرح ہے۔ عراق کے ایٹمی پروگرام کو تباہ کیا گیا اور عالم عرب پر اپنے پٹھوؤں کو اقتدار پر مسلط کر کے تمام وسائل پر بھی ڈاکہ ڈالا گیا۔ سوویت یونین کے زوال کے بعد طاقت کا جو توازن بگڑا وہ آج تک بحال نہیں ہو سکا۔ اور اس سے افغانستان اور پاکستان کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اب ہم امریکہ بدمعاش کی نظر میں ہیں اور ہمارے حکمران امریکہ کے منظور نظر۔ اس کی ساری توجہ پاکستان، بھارت، افغانستان اور ایران پر ہے۔ جبکہ چین اس کے لئے چیلنج ہے۔ امریکہ یہاں کے تنازعات کو عوام کی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اپنی مرضی و مفاد کے مطابق حل کرنا چاہتا ہے۔ پاکستان اور بھارت کے مابین سب سے بڑا تنازعہ وادیٔ کشمیر کا ہے۔ جس کے ایک حصہ پر بھارت نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ اصولاً تو یہ تنازعہ کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق حل ہونا چاہیے کہ وہ کس طرح اور کس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟ یہی پاکستان کا موقف رہا ہے کہ کشمیری عوام کو استصواب رائے کا حق دیا جائے اور یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں حل کیا جائے۔ مگر اقوام متحدہ کیا ہے؟ یہود و نصاریٰ کے اسلام دشمنی منصوبوں کی تکمیل کے لئے بنایا گیا مہذب بدمعاشی اور غنڈہ گردی کا اڈہ، جو امریکی پالیسیوں کا محافظ و ترجمان ہے۔ امریکہ اب پاکستان، بھارت رسہ کشی کو بہر صورت ختم کر کے ہم پر اپنے فیصلے مسلط کرنا چاہتا ہے۔ گزشتہ مہینے امریکی سیکرٹری خارجہ مسٹر ٹالبوٹ بھارت بھی گئے اور پاکستان بھی آئے۔ دونوں ملکوں کے حکمرانوں کو امریکی فیصلوں سے نہ صرف آگاہ کیا بلکہ ان کا پابند بھی